بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

حدیثِ کساء

Hadis -e- Kisa

हदीस–ए–किसा

YouTube /@ShaanBhaiOfficial

ShaanBhaiOfficial.com

Email: ShaanBhaiOfficial@gmail.com

۷۸۶

ShaanBhaiOfficial.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیْ

بیان کیا جناب جابر ابنِ عبد اللہ انصاریؒ نے کہ

عَنْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ عَلَيْهَا السَّلَامُ

روایت بیان کی گئی ہے جنابِ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بنتِ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَآلِهٖ قَالَ: سَمِعْتُ فَاطِمَةَ اَنَّهَا

وآلہ سے کہ آپ معصومہ (صلوٰۃ اللہ علیہا)

قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ اَبِیْ رَسُوْلُ

نے فرمایا کہ ایک روز میرے پدرِ بزرگوار

اللّٰهِ فِیْ بَعْضِ الْاَيَّامِ فَقَالَ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ تشریف لائے اور فرمایا:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ فَقُلْتُ:

سلامتی ہو تم پر اے فاطمہ ع، میں نے کہا:

عَلَيْكَ السَّلَامُ قَالَ: اِنِّىٓ اَجِدُ فِىْ

آپ پر بھی سلامتی ہو اے بابا، پس آپ نے فرمایا:

بَدَنِىْ ضُعْفًا فَقُلْتُ لَهٗ اُعِيْذُكَ

اے فاطمہ میں اپنے جسم میں ضعف پاتا ہوں، حضرت فاطمہ

بِاللّٰهِ يَآ اَبَتَاهُ مِنَ الضُّعْفِ فَقَالَ:

نے آنحضرت سے عرض کیا کہ میں آپ کو خدا کی پناہ میں دیتی ہوں اے بابا

يَا فَاطِمَةُ اِيْتِيْنِىْ بِالْكِسَاۤءِ الْيَمَانِىْ

ضعف سے۔ آنحضرت نے فرمایا: اے فاطمہ! میرے لیے چادر یمانی لاؤ،

فَغَطِّيْنِىْ بِهٖ فَاَتَيْتُهٗ بِالْكِسَاۤءِ الْيَمَانِىْ

اور مجھے اُڑھا دو، فرمایا حضرت فاطمہ نے کہ میں چادر یمانی لائی،

فَغَطَّيْتُهٗ بِهٖ وَصِرْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِ

اور میں نے آنحضرت کو اُڑھا دی اور میں آں جناب کو

وَاِذَا وَجْهُهٗ يَتَلَاْلَؤُ كَاَنَّهُ الْبَدْرُ

دیکھ رہی تھی کہ چہرہ حضرت کا نورانی اور روشن ہو کر چمکنے

فِىْ لَيْلَةِ تَمَامِهٖ وَكَمَالِهٖ فَمَا كَانَتْ

لگا مثل چودھویں رات کے چاند کے، فرمایا حضرت فاطمہ

إِلَّا سَاعَةً وَّ إِذَا بِوَلَدِي الْحَسَنِ

نے: پھر ایک ساعت گزری تھی کہ میرا فرزند حسنؑ آیا

قَدْ اَقْبَلَ وَ قَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ

اور کہا، سلام ہو آپ پر میرا اے مادرِ گرامیؑ،

يَآ اُمَّاهُ فَقُلْتُ: وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا

پس! کہا میں نے: اور تم پر بھی میرا سلام ہو،

قُرَّةَ عَيْنِي وَ ثَمَرَةَ فُؤَادِي

اے خنکی چشم اور میرے میوۂ دل،

فَقَالَ يَآ اُمَّاهُ اِنِّيٓ اَشَمُّ عِنْدَكِ

پس! حسنؑ نے مجھ سے کہا: اے اماں جان میں سونگھ

رَآئِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ جَدِّي

رہا ہوں آپ کے پاس ایسی خوشبو کہ گویا وہ خوشبو میرے نانا پاک

رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ: نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہے فرمایا حضرت فاطمہؑ نے، کہ ہاں بتحقیق کہ تمہارے

تَحْتَ الْكِسَاءِ فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ

نانا آرام کر رہے ہیں زیر چادر، پس! حسنؑ چادر کی طرف

نَحْوَ الْكِسَآءِ وَ قَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

متوجہ ہوئے اور عرض کیا: سلام ہو آپ پر

يَا جَدَّاهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ

اے میرے نانا جان اور اے رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہٖ

لِیْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ

کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں داخل ہوں آپ

فَقَالَ: وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِيْ

کے پاس چادر میں؟ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا: تم پر

وَيَا صَاحِبَ حَوْضِيْ قَدْ اَذِنْتُ

بھی سلام ہو اے میرے بیٹے! اور میرے حوض (کوثر) کے مالک!

لَكَ فَدَخَلَ مَعَهٗ تَحْتَ الْكِسَآءِ

میں تم کو اجازت دیتا ہوں، پس امام حسنؑ آنحضرت کے پاس

فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّاِذَا بِوَلَدِيْ

چادر میں داخل ہوئے۔ فرمایا حضرت فاطمہ علیہا السّلام نے: ابھی ایک

الْحُسَيْنِؑ قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ السَّلَامُ

ساعت گزری تھی کہ میرا بیٹا حسینؑ آیا اور عرض کیا: سلام ہو

عَلَيْكِ يَآ اُمَّاهُ فَقُلْتُ: وَ عَلَيْكَ

آپ پر اے مادر گرامی، پس میں نے جواب دیا: تم پر بھی سلام

السَّلَامُ يَا وَلَدِيْ وَيَا قُرَّةَ عَيْنِيْ

ہو اے میرے فرزند اے خنکئ چشم اور اے میرے میوۂ دل

وَ ثَمَرَةَ فُؤَادِیْ فَقَالَ: لِیْ یَا اُمَّاهُ

پس! عرض کیا امام حسین علیہ السلام نے:

اِنِّیْ اَشَمُّ عِنْدَكِ رَآئِحَةً طَیِّبَةً

اے اماں جان میں آپ کے پاس ایسی خوشبو سونگھ رہا

كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ جَدِّیْ رَسُوْلِ

ہوں کہ گویا وہ خوشبو میرے نانا جان جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ فَقُلْتُ:

کی ہے، پس! میں نے جواب دیا: ہاں (اے میرے فرزند)

نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ وَ اَخَاكَ تَحْتَ

تمہارے نانا جان صلی اللہ علیہ وآلہ اور تمہارے برادر محترم

الْكِسَاءِ فَدَنٰى الْحُسَيْنُ ؑ نَحْوَ الْكِسَاءِ

دونوں زیرِ چادر آرام کر رہے ہیں، پس امام حسین علیہ السلام

وَ قَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ

چادر کے قریب گئے اور عرض کیا؛ سلام ہو آپ پر اے نانا جان!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ

اور سلام ہو آپ پر اے وہ بزرگوار جن کو خدا نے منتخب کیا ہے

اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمَا

کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں آپ دونوں بزرگوں

تَحْتَ الْكِسَاۤءِ فَقَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ

کے پاس زیر چادر داخل ہوں؟ فرمایا رسول خدا نے امام حسینؑ سے،

يَا وَلَدِىْ وَ يَا شَافِعَ اُمَّتِىْ قَدْ

تم پر بھی سلام ہو اے فرزند اور اے میری امت کی شفاعت کرنے والے!

اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ

میں تمہیں اجازت دیتا ہوں، پس! امام حسینؑ دونوں

الْكِسَاۤءِ۔ فَاَقْبَلَ عِنْدَ ذٰلِكَ اَبُو الْحَسَنِ

بزرگوں کے پاس زیر چادر داخل ہوئے' فرمایا جناب فاطمہ علیہا السّلام نے!

عَلِىُّ بْنُ اَبِيْطَالِبٍؑ وَ قَالَ: السَّلَامُ

ابھی تھوڑی دیر گذری تھی کہ حضرت ابوالحسن علی ابن ابی طالب علیہ السّلام

عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللهِ فَقُلْتُ:

تشریف لائے اور فرمایا سلام ہو تم پر اے رسول خدا کی بیٹی، حضرت فاطمہ نے کہا:

وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَبَا الْحَسَنِؑ وَ

آپ پر بھی سلام ہو اے ابوالحسنؑ اور اے امیر المومنینؑ،

يَاۤ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ

امیرالمومنین نے فرمایا اے فاطمہ میں سونگھ رہا ہوں آپ کے پاس

اِنِّىْ اَشَمُّ عِنْدَكِ رَاۤئِحَةً طَيِّبَةً

ایسی خوشبو گویا وہ خوشبو میرے بھائی اور میرے ابن عم

كَأَنَّهَا رَائِحَةُ أَخِيْ وَابْنِ عَمِّيْ

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہے، میں نے کہا:

رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ: نَعَمْ هَا هُوَ مَعَ

آپ آگاہ ہوں وہ جناب مع آپ کے دونوں فرزندوں

وَلَدَيْكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَأَقْبَلَ عَلِيٌّ ؑ

کے آرام کر رہے ہیں چادر کے نیچے پس! علی ابن ابی طالب علیہ السّلام

نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

متوجہ ہوئے چادر کی طرف اور عرض کیا آپ پر اے رسولؐ خدا

رَسُوْلَ اللّٰهِ أَتَأْذَنُ لِيْ أَنْ أَكُوْنَ

سلام ہو! کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں بھی

مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ قَالَ: لَهُ وَ

آپ کے پاس زیر چادر حاضر ہو جاؤں؟ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَخِيْ وَيَا وَصِيِّيْ

نے: تم پر بھی سلام ہو اے میرے بھائی اور میرے وصی اور میرے

وَخَلِيْفَتِيْ وَصَاحِبَ لِوَائِيْ قَدْ

خلیفہ اور میرے علمدار ہیں تمہیں چادر کے نیچے داخل

أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ عَلِيٌّ تَحْتَ

ہونے کی اجازت دیتا ہوں، پس علی ابن ابی طالب علیہ السّلام

الْكِسَآءِ ثُمَّ اَتَيْتُ نَحْوَ الْكِسَآءِ

چادر میں داخل ہوئے فرمایا حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا نے : کہ بعد

وَقُلْتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَتَاهُ يَا

اس کے میں خود اس چادر کی طرف متوجہ ہوئی اور عرض کیا میں نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَكُوْنَ

سلام ہو آپ پر اے بابا جان اے رسولؐ خدا کیا آپ اجازت

مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ قَالَ: وَعَلَيْكِ

دیتے ہیں مجھے کہ میں بھی اس چادر میں آپ کے ساتھ داخل ہو جاؤں،

السَّلَامُ يَا بِنْتِیْ وَيَا بَضْعَتِیْ قَدْ

فرمایا رسولؐ خدا نے: ہاں اے میری بیٹی اور میری پارۂ جگر،

اَذِنْتُ لَكِ فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْكِسَآءِ

میں تم کو چادر میں داخل ہونے کی اجازت دیتا ہوں حضرت فاطمہؑ

فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيْعًا تَحْتَ الْكِسَآءِ

کہتی ہیں کہ میں آنحضرتؐ کے پاس زیر چادر داخل ہوئی، حضرت فاطمہؑ

اَخَذَ اَبِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ بِطَرَفَیِ الْكِسَآءِ

فرماتی ہیں کہ جب ہم سب اہلبیت چادر کے نیچے جمع ہو گئے تو میرے والد محترم

وَاَوْمَىٰ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى اِلَى السَّمَآءِ

رسولؐ خدا نے چادر کے دونوں سرے تھامے اور اپنے ہاتھ کو آسمان

وَ قَالَ: اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰؤُلَآءِ اَھْلُ

کی طرف بلند کر کے گویا ہوئے: بارالہا! یہی ہیں فقط میرے اہلبیت

بَیْتِیْ وَ خَاصَّتِیْ وَ حَامَّتِیْ لَحْمُھُمْ

اور میرے مخصوصین اور میرے حامی و مددگار اور وہ جن کا گوشت میرا

لَحْمِیْ وَ دَمُھُمْ دَمِیْ یُؤْلِمُنِیْ مَا

گوشت اور جن کا خون میرا خون ہے، جنھوں نے ان کو

یُؤْلِمُھُمْ وَ یَحْزُنُنِیْ مَا یَحْزُنُھُمْ

اذیت دی انھوں نے مجھ کو اذیت دی، جنھوں نے انہیں غمگین

اَنَا حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَھُمْ وَ سِلْمٌ

کیا انھوں نے مجھے غمگین کیا، جس نے ان سے جنگ کی اس نے

لِّمَنْ سَالَمَھُمْ وَ عَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاھُمْ

مجھ سے جنگ کی، جس نے ان سے صلح کی اس نے مجھ سے صلح کی، اور

وَ مُحِبٌّ لِّمَنْ اَحَبَّھُمْ اِنَّھُمْ مِنِّیْ

جس نے ان سے دشمنی رکھی اس نے مجھ سے دشمنی رکھی، جس نے ان کو دوست

وَ اَنَا مِنْھُمْ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَ

رکھا اس نے مجھ کو دوست رکھا غرض یہ سب مجھ سے ہیں اور میں ان سب سے،

بَرَکَاتِکَ وَ رَحْمَتَکَ وَ غُفْرَانَکَ وَ

پس خداوندا! تو ان پر اور مجھ پر درود، برکتیں اور رحمت نازل فرما اور

رِضْوَانَكَ عَلَيَّ وَ عَلَيْهِمْ وَ اَذْهِبْ

ان کو اور مجھے اپنے دامنِ کرم میں جگہ دے تو ہم سے راضی رہ اور ان سے ہر رجس و آلودگی کو

عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَ طَهِّرْهُمْ تَطْهِيْرًا ۝

دور رکھ اور ان کو پاک رکھ اتنا کہ جتنا پاک رکھنے کا حق ہے ،

فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا مَلَآئِكَتِيْ

پس خدائے عزوجل نے فرمایا: اے میرے ملائکہ اور رہنے والے

وَ يَا سُكَّانَ سَمٰوَاتِيْ اِنِّيْ مَا خَلَقْتُ

میرے آسمانوں کے۔ قسم ہے مجھے اپنے عزت و جلال کی کہ نہیں پیدا

سَمَآءً مَّبْنِيَّةً وَّلَا اَرْضًا مَّدْحِيَّةً

کیا میں نے آسمانوں کو جو بنایا گیا اور نہ زمین کو جو بچھائی گئی،

وَّلَا قَمَرًا مُّنِيْرًا وَّلَا شَمْسًا

اور نہ مہتاب نورانی کو اور نہ آفتاب روشن کو،

مُّضِيْئَةً وَّلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ وَلَا

اور نہ اس فلک کو جو دورہ کرتا ہے اور نہ

بَحْرًا يَّجْرِيْ وَلَا فُلْكًا يَّسْرِيْ

دریائے جاری کو اور نہ کشتی کو جو دریا میں چلتی ہے ،

اِلَّا فِيْ مَحَبَّةِ هٰٓؤُلَآءِ الْخَمْسَةِ

مگر محبت میں ان پانچوں بزرگواروں کی......

الَّذِيْنَ هُمْ تَحْتَ الْكِسَاۤءِ فَقَالَ:

جو زیر چادر ہیں، پس! عرض کیا

الْاَمِيْنُ جِبْرَائِيْلُ: يَا رَبِّ وَمَنْ

جبرئیل امین علیہ السّلام نے اے پروردگارِ عالم

تَحْتَ الْكِسَاۤءِ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ هُمْ

وہ کون بزرگوار ہیں جو چادر کے نیچے ہیں؟ خدائے صاحب عزت

اَهْلُ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ

وجلال نے فرمایا: وہ اہل بیت نبوت اور معدن رسالت

هُمْ فَاطِمَةُ وَ اَبُوْهَا وَ بَعْلُهَا وَبَنُوْهَا

ہیں، وہ فاطمہ زہرا ہیں ان کے پدر بزرگوار ہیں ان کے شوہر نامدار ہیں

فَقَالَ جِبْرَائِيْلُ يَا رَبِّ اَتَاْذَنُ لِيْ

اور دونوں فرزند ہیں! فرمایا حضرت جبرئیل علیہ السّلام نے: اے پروردگار!

اَنْ اَهْبِطَ اِلَى الْاَرْضِ لِاَكُوْنَ

مجھے اجازت دے کہ میں زمین پر جاکر ان حضرات کے ساتھ

مَعَهُمْ سَادِسًا فَقَالَ اللهُ: نَعَمْ قَدْ

چھٹا شخص زیرِ چادر ہو جاؤں! فرمایا خدائے تعالیٰ نے تم کو

اَذِنْتُ لَكَ فَهَبَطَ الْاَمِيْنُ جِبْرَائِيْلُ

اجازت دی، پس حضرت جبرئیل امین علیہ السّلام نازل ہوئے

وَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ

اور عرض کیا: سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ

اَلْعَلِيُّ الْأَعْلٰى يُقْرِئُكَ السَّلَامُ وَ

بالتحقیق کہ "خدائے علی و اعلیٰ" آپ کو سلام فرماتا ہے

يَخُصُّكَ بِالتَّحِيَّةِ وَالْإِكْرَامِ

اور خاص فرماتا ہے آپ کو تحیہ و اکرام کے ساتھ اور

وَيَقُوْلُ لَكَ: وَعِزَّتِيْ وَ جَلَالِيْ

آپ سے فرماتا ہے: کہ مجھے قسم ہے اپنے عزت و جلال

اِنِّيْ مَا خَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِيَّةً وَّلَا

کی کہ میں ہرگز پیدا نہ کرتا آسمان کو جو بنایا گیا ہے،

اَرْضًا مَّدْحِيَّةً وَّلَا قَمَرًا مُّنِيْرًا

اور نہ زمین کو جو بچھائی گئی ہے اور نہ مہتاب نورانی کو

وَّلَا شَمْسًا مُّضِيْئَةً وَّلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ

اور نہ آفتاب روشن کو، اور نہ فلک کو جو دورہ کرتا ہے،

وَلَا بَحْرًا يَّجْرِيْ وَلَا فُلْكًا يَّسْرِيْ

اور نہ دریائے جاری کو، اور نہ کشتی کو جو دریا میں چلتی ہے

اِلَّا لِاَجْلِكُمْ وَ مَحَبَّتِكُمْ وَ قَدْ

مگر آپ حضرات کے سبب سے اور آپ کی محبت کے باعث

اَذِنَ لِیْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَکُمْ فَهَلْ

مجھ کو اجازت دی ہے خدا نے کہ میں آپ کے ساتھ زیر چادر

تَاْذَنُ لِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ

داخل ہوں، پس کیا آپ بھی مجھ کو اجازت دیتے ہیں اے رسول خدا؟

رَسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلَیْکَ السَّلَامُ یَا اَمِیْنَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے: تم پر بھی سلام ہو اے اللہ کی وحی

وَحْیِ اللّٰهِ اِنَّهٗ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَکَ

کے امین میں تم کو اجازت دیتا ہوں چادر کے نیچے آنے کی۔

فَدَخَلَ جَبْرَآئِیْلُ مَعَنَا تَحْتَ

پس حضرت جبرئیل علیہ السلام چادر کے نیچے داخل ہوئے

الْکِسَاءِ فَقَالَ: لِاَبِیْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ

اور عرض کیا ان بزرگوں سے: کہ خدائے عزوجل نے وحی فرمائی ہے،

اَوْحٰی اِلَیْکُمْ یَقُوْلُ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ

آپ حضرات کی طرف، وہ فرماتا ہے "سوائے اس کے نہیں کہ خدا

لِیُذْهِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ

چاہتا ہے کہ دور رکھے آپ حضرات اہل بیت علیہم السّلام سے نجاست

الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَکُمْ تَطْهِیْرًا۔ فَقَالَ:

کو اور آپ کو پاک رکھے جو پاک رکھنے کا حق ہے" پس عرض کی حضرت

عَلِیٌّ لِأَبِی: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَخْبِرْنِیْ

علی ابنِ ابی طالبؑ نے: اے رسولؐ خدا فرمایئے مجھ سے اس

مَا لِجُلُوْسِنَا ھٰذَا تَحْتَ الْکِسَاۗءِ مِنَ

امر کو جو ہم سب کے بیٹھنے سے اس چادر میں خدائے تعالےٰ

الْفَضْلِ عِنْدَ اللّٰہِ فَقَالَ النَّبِیُّ

کے نزدیک فضیلت حاصل ہے، پس فرمایا رسول خدا نے:

وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ نَبِیًّا

قسم اس خدا کی جس نے مبعوث کیا مجھے برحق نبی بنا کر نیز

وَّاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَةِ نَجِیًّا مَّا ذُکِرَ

برگزیدہ فرمایا مجھ کو رسالت کے ساتھ اور نجات دہندہ قرار دیا، جہاں ذکر کی جائے گی

خَبَرُنَا ھٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ مِّنْ مَحَافِلِ

یہ حدیث ہماری کسی محفل میں محفلوں سے

اَھْلِ الْاَرْضِ وَفِیْهِ جَمْعٌ مِّنْ

اہل زمین کی دراں حالیکہ اس محفل میں ایک جماعت

شِیْعَتِنَا وَمُحِبِّیْنَا اِلَّا وَنَزَلَتْ عَلَیْهِمُ

جمع ہو ہمارے شیعوں اور دوستوں کی ان پر

الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَآئِکَةُ

نازل ہوگی رحمت خدا کی اور ملائکہ ان کو گھیر لیں گے اور

وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ اِلٰٓی اَنْ یَّتَفَرَّقُوْا

ان کے لیے طلب مغفرت کریں گے یہاں تک کہ وہ سب

فَقَالَ عَلِیٌّ اِذًا وَّاللّٰہِ فُزْنَا وَفَازَ شِیْعَتُنَا

متفرق ہو جائیں، یہ سن کر حضرت علی علیہ السّلام نے فرمایا: پھر تو

وَرَبِّ الْکَعْبَۃِ فَقَالَ النَّبِیُّ ثَانِیًا:

کامیاب و کامران ہوئے ہم اور ہمارے شیعہ برب خانہ کعبہ، پس فرمایا

یَا عَلِیُّ! وَ الَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ

رسول خدا نے: قسم ہے اس خدا کی جس نے مجھ کو بحق نبی

نَبِیًّا وَّاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَۃِ نَجِیًّا مَّا

مبعوث کیا اور مجھ کو رسالت کے ساتھ برگزیدہ فرمایا، جب بیان

ذُکِرَ خَبَرُنَا ھٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ مِّنْ

کی جائے گی یہ حدیث کسی محفل میں اہل زمین کی محفلوں

مَحَافِلِ اَھْلِ الْاَرْضِ وَفِیْہِ جَمْعٌ

میں سے جہاں کہ جمع ہوں ہمارے شیعہ

مِّنْ شِیْعَتِنَا وَ مُحِبِّیْنَا وَفِیْھِمْ مَھْمُوْمٌ

اور ہمارے دوست، پس ان میں جو رنجیدہ اور ملول ہوگا،

اِلَّا وَ فَرَّجَ اللّٰہُ ھَمَّہٗ وَلَا مَغْمُوْمٌ اِلَّا

خداوند عالم ضرور اس کے رنج و الم کو دور کرے گا،

وَكَشَفَ اللّٰهُ غَمَّهٗ وَلَا طَالِبُ حَاجَةٍ

اور جو کوئی طلب کرنے والا حاجت کا ہوگا حق تعالیٰ

اِلَّا وَقَضَى اللّٰهُ حَاجَتَهٗ فَقَالَ عَلِيٌّ

اس کی حاجت کو ضرور پوری کرے گا یہ سن کر فرمایا

اِذًا وَّاللّٰهِ فُزْنَا وَسُعِدْنَا وَكَذٰلِكَ

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے قسم بخدا! ہم اہلبیت فائز

شِيْعَتُنَا فَازُوْا وَسُعِدُوْا فِى الدُّنْيَا

اور سعید ہوئے اور اسی طرح ہمارے شیعہ فائز اور سعید ہوئے

وَالْاٰخِرَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ○

دنیا اور آخرت میں کعبہ کے پروردگار کے کرم سے۔

*****

YouTube /@ShaanBhaiOfficial

ShaanBhaiOfficial.com

Email: ShaanBhaiOfficial@gmail.com

Dua Me Yaad Rakhna...

برائے مہربانی مرحومین کے لیے سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کریں:	Kindly recite Sūrat al-Fātiḥah for Marhumeen:	कृपया मरहूमीन के लिए सूरत अल-फ़ातिहा पढ़ें:
محرم علی ابن محمد میاں	Moharram Ali S/oMohammed Miyan	मोहर्रम अली पुत्र- मोहम्मद मियां
دھاپو بی بی بنت داما علی	Dhapu Bibi D/o Dama Ali	धापू बीबी पुत्री- दामा अली
سبحان علی ابن محرم علی	Subhan Ali S/o Moharram Ali	सुब्हान अली पुत्र- मोहर्रम अली